استفتاء

محترم ومکرم مفتی صاحب۔۔۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اٹیچ باتھ روم، جہاں بیت الخلاء کے ساتھ وضو اور غسل کی جگہ ہوتی ہے، کیا وہاں وضو یا غسل کرنے سے پاکی حاصل ہو جاتی ہے؟ نیز وہاں وضو کرتے ہوئے وضو کی دعائیں پڑھنا جائز ہے؟

المستفتی: آصف مجید (لاہور)

فون نمبر: 0331-4034117

الجواب باسم ملہم الصواب

اٹیچ (متصل) باتھ روم میں وضو یا غسل کرنا شرعاً درست ہے اور اس سے پاکی حاصل ہو جاتی ہے، نیز اگر اٹیچ باتھ روم میں وضو والی جگہ مکمل طور پر پاک اور صاف ستھری ہو، اور قضائے حاجت والی جگہ سے اتنے فاصلے پر ہو کہ بدبو نہ آ رہی ہو تو وہاں وضو کرنے کی صورت میں مسنون دعائیں پڑھ سکتا ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ بلند آواز سے نہ پڑھے، کیونکہ یہ جگہ قضائے حاجت کے لیے بنائی گئی ہے، نیز مسنون دعاؤں میں اصل یہ ہے کہ انہیں آہستہ آواز میں مانگا جائے۔ (ماخذہ رجسٹر نقل فتاویٰ دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی: ۱۳۴۹: ۱۲/ ۱۶۰۵، ۱۷/ ۱۷)

القران الكريم [الأعراف/55]

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (55)

رد المحتار، باب صلاة الجنازة (2 / 195)

(قوله كقراءة المحدث) .... فتحصل من هذا أن الموضع إن كان معدا للنجاسة كالمخرج والمسلخ كرهت القراءة مطلقا، وإلا فإن لم يكن هناك نجاسة ولا أحد مكشوف العورة فلا كراهة مطلقا وإن كان فإنه يكره رفع الصوت فقط إن كانت النجاسة قريبة فتأمل

الدر المختار، كتاب الطهارة (1 / 109)

لكن الوارد عنه عليه الصلاة والسلام «باسم الله العظيم، والحمد لله على دين الإسلام» (قبل الاستنجاء وبعده) إلا حال انكشاف وفي محل نجاسة فيسمي بقلبه؛

دارالافتاء
فتویٰ نمبر 9/8
مورخہ ۳۹/۶/۱۰

Scanned by CamScanner

وفي رد المحتار تحته:

(قوله: إلا حال انكشاف إلخ) الظاهر أن المراد أنه يسمي قبل رفع ثيابه إن كان في غير المكان المعد لقضاء الحاجة، وإلا فقبل دخوله، فلو نسي فيهما سمى بقلبه، ولا يحرك لسانه تعظيما لاسم الله تعالى

الفتاوى الهندية ، كتاب الطهارة، الباب الأول، الفصل الثانى (ج 1 / ص 6)

ويسمي قبل الاستنجاء وبعده هو الصحيح. كذا في الهداية.

ولا يسمي في حال الانكشاف ولا في محل النجاسة. هكذا في فتح القدير.

والله سبحانه وتعالىٰ أعلم وعلمه أتم وأحكم..............................

علی رضا

دار الافتاء صادق آباد

9/جمادی الثانیہ 1439ھ

26/فروری 2018ء

دستخط : مفتی **طارق بشیر** صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

مفتی

دستخط : مفتی **احسن عزیز** صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

نائب مفتی

۱۴۳۹/۶/۹

دستخط : مفتی **حماد اللہ نور** صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

ابوالحسن حماد اللہ

نائب مفتی

دارالافتاء

فتویٰ نمبر ۹/۸

مورخہ ۳۹/۶/۱ھ

نوٹ: ا۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی وغیر قانونی کاروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

- دارالافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختلافی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔
- خدمت بلا معاوضہ۔

- Cell No: 0302-7002111
- 0344-3387879
- Whats App: 0302-7002111
- E-mail: shariainbiz@gmail.com

Scanned by CamScanner